سوال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں کتنی لمبی قراءت کی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز لمبی پڑھایا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں ہر رکعت میں تقریباً تیس آیتوں کے بقدر تلاوت کیا کرتے تھے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو فلاں شخص (عمر بن عبدالعزیز) سے بڑھ کر اللہ کے رسول ﷺ جیسی نماز پڑھاتا ہو۔ ہم نے اس شخص کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ ظہر کی پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا تھا اور آخری وہ ہلکی پڑھاتا تھا۔ وہ عصر کی نماز بھی ہلکی پڑھاتا تھا۔ وہ مغرب کی نماز میں چھوٹی مفصل سورتیں پڑھتا تھا اور عشاء کی نماز میں (والشَّمسِ وَضُحاہا) اور اس جیسی سورتیں پڑھتا تھا۔ اور صبح کی نماز میں لمبی سورتیں پڑھتا تھا۔ **(سنن نسائی، الافتتاح: 983)**

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: ہم ظہر اور عصر میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگاتے تھے تو ہم نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قیام کا اندازہ الٓمٓ تنزیل (السجدہ) کی قراءت کے بقدر لگایا اور اس کی آخری دو رکعتوں کے قیام کا اندازہ اس سے نصف کے بقدر لگایا اور ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں کے قیام کا اندازہ لگایا کہ وہ ظہر کی آخری دو رکعتوں کے برابر تھا اور عصر کی دو رکعتوں کا قیام اس سے آدھا تھا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد ابو بکر بن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں الٓمٓ تنزیل (کا نام) ذکر نہیں کیا، انہوں نے کہا: تیس آیات کے بقدر **(صحیح مسلم، الصلاۃ: 452)**

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی